www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوگر کا علاج

عصر حاضر میں شوگر کے علاج کے سلسلے میں عالمی پیمانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور مختلف النوع میڈیکل ریسرچ کے ذریعے طریقۂ علاج میں نت نئی ڈیولپمنٹس ہو رہی ہیں۔ تاہم جیسا کہ پچھلے صفحات پر بیان کیا گیا ہے کہ احتیاط، پرہیز اور جسمانی ورزش کے ذریعے مرض کو کنٹرول میں رکھا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اسی تناظر میں، میں بھی اپنے مریضوں کو دو طرح سے ٹریٹمنٹ دیتا ہوں۔ (1) سوچ سمجھ کر خوراک کا تعین اور ورزش، (2) دواؤں یعنی ٹیبلٹس اور انسولین وغیرہ کا مناسب مقدار میں استعمال، لیکن ٹریٹمنٹ کوئی بھی ہو، یہ ضروری ہوتا ہے کہ ہر مریض کا انفرادی جائزہ لیا جائے اور یہ کہ ٹریٹمنٹ زندگی بھر جاری رکھا جائے۔

زندگی بھر ٹریٹمنٹ جاری رکھنا لازمی ہے کیونکہ اکثر مریض سمجھتے ہیں کہ ایک مرتبہ شوگر کی سطح کم ہوگئی تو سب کچھ ٹھیک ہوگیا، اب ٹریٹمنٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ بدقسمتی سے ایسا ہوتا نہیں ہے۔ ذیابیطس سے نجات کا کوئی ذریعہ نہیں ہے یعنی اس کا علاج کوئی نہیں، صرف مستقل ٹریٹمنٹ ہی شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔

ذیابیطس وقت کے ساتھ بڑھنے والا عارضہ ہے یعنی صورتحال رفتہ رفتہ خراب ہوتی ہے چنانچہ ٹریٹمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ صورتحال کو خراب ہونے سے روکا جائے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جس قدر جلد ٹریٹمنٹ شروع ہوگا پیچیدگیوں کا خطرہ اتنا ہی کم ہوگا۔

ٹائپ ون کے مریضوں کو ہر روز انسولین لینا ہوتی ہے اور اس پر مفاہمت نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوسکتی۔ معدے میں موجود تیزابی مادے اسے ضائع کردیتے ہیں لہٰذا فی الوقت یہ صرف انجکشن ہی سے لی جاسکتی ہے، گولی کے ذریعے نہیں۔

یہ بات ثابت ہے کہ بلند شوگر کے ساتھ بلڈ پریشر کنٹرول بھی ضروری ہے، چنانچہ ذیابیطس کے مریضوں کو ان دونوں کو کنٹرول کرنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

ڈایابیٹیز، میلیٹس، ذیابیطس شکری، مدھومیہ

پیشاب میں شکر آنا

تعریف مرض:

اس مرض میں شکر آمیز پیشاب بکثرت آتا ہے اور جسم لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔

وجوہات:

جرمنی کے مشہور ڈاکٹر کوہم نے اپنے وسیع تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ لبلبے کی اندرونی رطوبت (ہارمون) ناقص پیدا ہونے سے یا کسی اہم عضلات تک نہ پہنچنے سے عضلات میں شکر کا تغذیہ نہیں ہوتا بلکہ گردوں کی راہ سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے نیز کسی حیوان کے جسم سے لبلبے کو نکال دیا جائے، تو اس کو فوراً شکر آنے لگتی ہے، اس مرض کے اسباب میں یہ خاص دلیل ہے، علاوہ ازیں زیادہ شراب پینے نشاستہ دار چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے، ملاپ کی زیادتی، زیادہ دماغی محنت، حرام مغز کے امراض، لبلبے کا چھوٹا ہو جانا، نمونیہ، معیادی بخار، موسمی بخار (ملیریا)، بواسیر، انتڑیوں کے امراض، گردہ کے عوارضات، بعض میڈیکل لکھاریوں نے ان ہی اسباب کے پیش نظر اس مرض کی مندرجہ ذیل اقسام بیان کی ہیں۔

1- ذیابیطس معدی۔ یہ مرض زیادہ شکر خوری اور آنتوں کے نقائص سے پیدا ہوتا ہے۔

2- ذیابیطس کبدی۔ یہ مرض جگر کی خرابی، زیادہ خوراک و زیادہ شراب پینے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

3- ذیابیطس عصبی۔ یہ مرض زیادہ دماغی محنت، زیادہ جنسی ملاپ کرنے، سرد ریڑھ پر چوٹ لگنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

4- ذیابیطس عصبی و کبدی۔ یہ عارضہ جگر و اعصاب کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

5- ذیابیطس نقراسی: یہ مرض لبلبے کے نقص یعنی چھوٹا ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے بعض دفعہ عورتوں میں بچہ دانی کے امراض اور ہسٹیریا بھی اس کا خاص سبب ہوتے ہیں۔

علامات:

پیشاب شکر والا آتا ہے، زیادہ پیاس لگتی ہے۔ منہ خشک اور جسم بالکل کمزور ہو جاتا ہے، مردوں میں مردمی قوت ختم ہو جاتی ہے اور عورتوں میں ایام کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ جسم پر پھوڑے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مریض جہاں پیشاب کرتا ہے، وہاں فوراً ہی کیڑے مکوڑے جمع ہو جاتے ہیں، پیشاب میں گھاس کی بو آتی ہے، شکر کی مقدار دو ڈھائی فیصدی سے لے کر دس اور بارہ فیصدی تک ہوتی ہے اور پیشاب کا وزن 1.25 سے 1070 تک ہو جاتا ہے، جلد کھردری رہتی ہے، پھوڑے دکار بنکل Carbuncle نکلتے ہیں، مریض زیادہ خوراک کھاتا ہے۔ مریض کے منہ سے بھی شکر کی بو آتی ہے۔ اس مرض کی تشخیص کے لئے تین خاص علامات یہ ہیں۔

1- پیشاب میں شکر آنا، 2- پیاس و بھوک زیادہ لگنا، (3) جسم کا لاغر و کمزور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوتے جانا۔

اس مرض میں اگر توجہ سے علاج کیا جائے تو جلد آرام آ جاتا ہے۔ ورنہ آنکھوں میں موتیا بند ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ نظر ختم ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ دست، شدید کمزوری یا قومائے ذیابیطس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں اگر گردوں میں ورم ہو جائے، پیشاب میں البیومن آنے لگے یا مریض کو تپ دق یا نمونیہ ہو جائے تو شدید نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

قومائے شوگر

ذیابیطس کے نوجوان مریضوں اور قبض میں مبتلا اشخاص کو قومائے ذیابیطس کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے پیشاب کم آتا ہے اور شکر کم خارج ہوتی ہے، نبض سریع اور کمزور ہوتی ہے، بدن میں سردرد اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ قومائے ذیابیطس کے علاج میں یہ نکتہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر مریض کے منہ سے شکر کی بو آ رہی ہے اور خون میں شکر کی زیادتی ہے تو اس کو خون سے اعضاء کی طرف جذب اور تبدیل کرنے کے لئے انسولین کا استعمال نہایت مفید ہے۔ اگر خون میں شکر کم ہے تو منہ کے راستے شکر یا وریدی پچکاری کے ذریعے انگوری شکر (گلوکو) کا استعمال کیا جائے۔ شدید قومائے ذیابیطسی (Diabctice coma) میں مریض کی زندگی اور موت سے جنگ ہوتی ہے، جس میں خون کی شکر پر انسولین کی مناسب مقدار سے قابو پا لینا نہایت ضروری ہے، لیکن خون میں شکر کی مقدار کا اندازہ بار بار کئے بغیر انسولین کی زیادہ مقدار جاری رکھنے سے نامعلوم طور پر قومائے ذیابیطسی تبدیل ہو کر ہائپو گلائی سیمیا (Hypoglycamia) ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مریض کا با احتیاط علاج ضروری ہے۔

یونانی علاج

مرض کے اصل اسباب معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں، گڑمار بوٹی طب یونانی میں ذیابیطس شکری کی خاص دوا ہے، اس سلسلے میں گڑمار بوٹی چار تولہ، مغز جامن چار تولہ سفوف بنا کر رکھیں اور تین ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ پانی لیں یا مغز بنولہ ایک تولہ آدھ سیر پانی میں بھگوئیں، صبح جوش دیں، آدھا پاؤ رہنے پر چھان کر ٹھنڈا کر کے پلائیں، یا گنگھی بوٹی کا سفوف ایک تولہ کھلا کر چھاچھ دس تولہ اوپر سے پلائیں۔ یا جامن کے پتوں کا جوشاندہ صبح، دوپہر اور شام نمک ملا کر پلائیں۔

مندرجہ ذیل مجربات ذیابیطس شکری کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

نسخہ نمبر 1:

گڑمار بوٹی دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مغز جامن ایک تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2:

افیون ایک تولہ، کشتہ فولاد جامن والا دو تولہ، کشتہ بیضہ مرغ دو تولہ، خستہ جامن دس تولہ، تمام ادویات کا سفوف بنائیں، خوراک آدھا ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر 3:

گٹھلی جامن ایک تولہ، افیون دو رتی، خوب ملا لیں، خوراک ڈیڑھ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نسخہ نمبر 4:

کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ فولاد جامن والا، کشتہ مرجان جواہر والا آدھی آدھی رتی دن میں دو بار ہمراہ بالائی دیں، مجرب ہے۔

نسخہ نمبر 5:

بیضہ مرغ دس عدد، لیموں کا رس آدھ سیر، برانڈی ایک پاؤ، تینوں اجزاء کو ایک شیشے کے برتن میں ڈال دیں، موسم گرما میں سات دن کے اندر اور موسم سرما میں پندرہ دن کے اندر انڈے حل ہو جائیں گے۔ بس تیار ہے، خوراک ایک چمچہ صبح اور ایک چمچہ شام بعد از غذا دیں، ایک ماہ کے استعمال سے آرام آ جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 6:

گلوئے خشک ایک ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

نسخہ نمبر 7:

افیون ایک حصہ، کشتہ فولاد دو حصہ، خستہ جامن 4 حصہ سفوف بنائیں، خوراک آدھے سے ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر 8:

آم کی گٹھلی کا مغز اور گٹھلی جامن مساوی سفوف بنائیں، خوراک 4 ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں، ذیابیطس، جریان، بواسیر خونی اور خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر 9:

گز مار بوٹی تین ماشہ، گلو دو ماشہ، سونٹھ چار رتی، ست سلاجیت، دو رتی، کشتہ فولاد ایک رتی، مغز خستہ جامن دو ماشہ، سب کو ملا کر سفوف بنائیں، دو خوراکیں بنائیں اور ایک خوراک دودھ کے ہمراہ بغیر میٹھا ملائے استعمال کریں، ذیابیطس کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خاص چیز ہے۔

نسخہ نمبر 10:

جامن کی گٹھلی بارہ تولہ، اکیس مرتبہ شیرہ گڑ مار بوٹی میں تر و خشک کریں اور سفوف بنالیں، کشتہ فولاد ڈیڑھ ماشہ (جو کیکر کی پھلیوں میں بنایا گیا ہو) شامل کر کے تیس خوراک بنالیں، صبح و شام ہمراہ پانی ایک خوراک دیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر 11:

آبنوس 3 گرام، کشتہ ابرک نصف گرام، حرمل 5 گرام، اسغنین 4 گرام، اقاقیا ایک گرام، نمک باجرہ ایک گرام، شیر برگد حسب ضرورت۔

سوائے کشتہ و شیر برگد کے تمام دوائیں خوب سفوف کرلیں پھر کشتہ ملالیں اور حسب ضرورت شیر برگد ملالیں تاکہ گولی بندھنے کے لائق ہو جائے تو چنے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی تازہ پانی سے لیں۔

نسخہ نمبر 12:

برگ قب 2 گرام، بیج بند 5 گرام، بیل گری ایک گرام، نمک جز پیپل نصف گرام آب جامن 200 گرام، سمندر سوکھ 5 گرام، حرمل 5 گرام، کشتہ فولاد قسم اعلیٰ نصف گرام۔

سوائے آب جامن اور کشتہ فولاد کے تمام دوائیں خوب سفوف کریں پھر کشتہ ملا کر آب جامن ملاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب پانی ختم ہو جائے اور دوا گولی بندھنے کی پوزیشن میں ہوں تو حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی سرکہ جامن ملے پانی سے یا سادہ پانی سے استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نسخہ نمبر 13:

آب لوکاٹ 250 ایل ایم، سلاجیت آفتابی 3 گرام، کشتہ فولاد جامن والا ایک گرام، تج 5 گرام، جرل 5 گرام، گڑمار بوٹی 6 گرام، جدوار نصف گرام، دار ہلد ایک گرام۔

سوائے آب لوکاٹ، کشتہ کے تمام دوائیں خوب پیس لیں پھر کشتہ ملا کر تھوڑا پانی میں ملاتے جائیں اور دوا کھرل کرتے جائیں جب پانی ختم ہو اور دوا گولی بندھنے کے قابل رہے تو حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام تازہ پانی سے ایک ایک گولی لیں۔

نسخہ نمبر 14:

دم الاخوین 4 گرام، کشتہ فولاد جامن والا ایک گرام، جرل 4 گرام، ہمک دب ایک گرام، آب دھمارہ 200 گرام، گوند پاس 2 گرام، کشتہ سنکھ نصف گرام، کرنجوا 2 گرام، گڑمار بوٹی 3 گرام، زیرہ گلاب 2 گرام، ہمک متی 2 گرام، موچرس 5 گرام، کشتہ الماس 1/4 گرام۔

آب دھمارہ اور کشتہ جات کے علاوہ تمام دوائیں خوب پیس لیں۔ بعد ازاں کشتہ جات ملا کر آب دھمارہ سے تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں، پانی ختم ہونے پر جب دوائیں قدرے گولی بندھنے کے لائق ہوں تو حب مثل فلفل سیاہ بنالیں۔

صبح، شام ایک ایک گولی لیموں ملے پانی یا آب تازہ سے استعمال کریں۔

جب مندرجہ بالا نسخہ جات 11 تا 14 سے شوگر کنٹرول ہو جائے تو درج ذیل نسخہ جات میں 2-3 منتخب کر کے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 15:

جمرائتہ 5 گرام، مغز چلغوزہ ایک گرام، چوب چینی 2 گرام، چھوہارا 2 عدد، خوب کلاں، 2 گرام، دارچینی ایک گرام، روغن بلسان ایک گرام، آب کریلا 200 گرام۔

تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر آب کریلا کی مدد سے کھرل کرتے جائیں۔ معمولی گوند کیکر ڈالیں اور حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک گولی دودھ پتی یا قہوہ کے ساتھ۔

نسخہ نمبر 16:

نمک بدھارا 3 گرام، نمک برہم ڈنڈی 2 گرام، برہمی بوٹی 5 گرام، پنیر مایہ بکرا 1 گرام، تج 5 گرام، تخم حیات ایک گرام، جاوتری 2 گرام، جرمل 5 گرام، جند بید ستر ایک گرام، زعفران نصف گرام، گوند کیکر ایک گرام۔

تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر 2 پہر کھرل کریں پھر پانی کی مدد سے حب نخودی بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی کریم نکلے دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی سے لیں۔

نسخہ نمبر 17:

کشتۂ شاخ مرجان 2 گرام، ناریل دریائی ایک گرام، نمک بڑ جوڑ 2 گرام، کمیلہ نصف گرام، کلونجی 3 گرام، مغز بنولہ 4 گرام، عناب 5 عدد، عشبہ 2 گرام، بداری کند ایک گرام، سال پرنی نصف گرام، ست سلاجیت ایک گرام، ریگ ماہی نصف گرام، آب نیم 300 گرام۔

سوائے کشتہ اور آب کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس لیں بعد ازاں کشتہ ملا کر آب نیم کی مدد سے کھرل کرتے رہیں اور حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی پانی کے ساتھ لیں۔ کریم نکلا دودھ استعمال کرلیں۔

کشتہ شنگرف برنگ سفید ایک گرام، عنبر ایک گرام، غاریقون 2 گرام، عود صلیب 2 گرام، کچلہ مدبر 2 گرام، نمک کریر ایک گرام، جرحل 4 گرام، سفوف کریلا 5 گرام، کشمش 10 گرام۔

سوائے کشتہ کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں پھر کشتہ ملا کر نصف پہر کھرل کرلیں اور حب نخودی (چنے برابر گولیاں) بنالیں۔

صبح، شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی آب لوکاٹ سے دیں۔

نسخہ نمبر 19:

کندر 5 گرام، یخنی کبوتر جنگلی 300 گرام، لعاب گھیکوار 3 گرام، لونگ 2 گرام، آب سیب میں ہفت مرتبہ تر و خشک کردہ، مال کنگنی نصف گرام، منقیٰ 10 گرام۔

تمام دوائیں سوائے لعاب گھیکوار کے کوٹ پیس کر 2 پہر کھرل کریں پھر لعاب گھیکوار کی مدد سے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

صبح، شام ایک ایک گولی سبز قہوہ سے۔

مرض شوگر رفع ہو جانے کے بعد جسم میں طاقت بھی پیدا ہو جائے تو ذیل کے نسخہ جات میں سے کوئی 2-3 نسخہ جات منتخب کرلیں۔

نسخہ نمبر 20:

آب برگ بکائن 100 گرام، گل بھنگرہ سیاہ نصف گرام، موچرس 50 گرام، برگ جنگلی پودینہ ایک گرام، نمک تیز پات نصف گرام، خولنجان 3 گرام، درمنہ ترکی 2 گرام، تخم میتھی 5 گرام۔

سوائے آب بکائن کے بقیہ ادویہ خوب پیس لیں اور تھوڑا تھوڑا آب بکائن ملاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں اور جب پانی ختم ہو جائے تو قوام گولی بندھنے لائق ہو تو حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ۔

نسخہ نمبر 21:

تخم میتھی 4 گرام، دارچینی 2 گرام، مرزنجوش 3 گرام، بالچھڑ 3 گرام، درمنہ ترکی 5 گرام، قسط شیریں 3 گرام، چرائتہ 4 گرام، ناگرموتھا 2 گرام، فلفل سیاہ 3 گرام، فلفل دراز 2 گرام، تگر ایک گرام، عود بلسان 2 گرام، الائچی کلاں 3 گرام، مصطگی رومی 5 گرام، چینی 45 گرام، شہد خالص 250 گرام، عرق گلاب 6 گرام۔

عرق گلاب اور زعفران کے علاوہ سبھی دوائیں باریک کر لیں بعد ازاں شہد اور چینی کے قوام میں خواب ملادیں بعد میں زعفران کو عرق گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں جوارش کشمیر (اکسیری) تیار ہے۔

صبح، شام ایک ایک چائے کا چمچہ کھانے کے بعد لیں۔

نسخہ نمبر 22:

یہ نسخہ خصوصاً شوگر اور شوگر کی وجہ سے مردانہ قوت میں کمی، گردوں کی کمزوری، معدہ کی کمزوری کیلئے معمول مطلب ہے۔

استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رائی 2 گرام، زعفران نصف گرام، تخم سرسوں ایک گرام، کشتۂ طلا 1/4 گرام، عقرقرحا 5 گرام، کباب چینی 3 گرام، بیخ چرا خاگی 200 گرام، مصطگی 2

گرام، موچرس 2 گرام۔

کشتہ کے علاوہ سب دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں پھر کشتہ ملا کر نصف پہر کھرل کریں بعد میں تھوڑی تھوڑی یخنی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب یخنی ختم ہو جائے اور قوام گولی بندھنے کی پوزیشن میں آ جائے تو کالی مرچ جتنی گولیاں بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ لیں۔

نسخہ نمبر 23:

یخنی بٹیر 250 گرام، اجوائن دیسی 3 گرام، تخم بکائن 2 عدد، موچرس 4 گرام، ست پودینہ 1/4 گرام، نمک تیزپات ایک گرام، حب البلطم 2 گرام، خولنجان 3 گرام، آب کریلا میں سات مرتبہ تر و خشک کردہ۔

خولنجان پہلے تیار کرلیں اور پھر سوائے یخنی کے تمام دوائیں سفوف کرنے کے بعد 3 پہر کھرل کریں بعد ازاں تھوڑی تھوڑی یخنی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب قوام یخنی ختم ہو جائے تو حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی پانی یا دودھ کے ساتھ لیں۔

نسخہ نمبر 24:

برگ سداب 4 گرام، عقرقرحا 2 گرام، عود بلسان ایک گرام، تخم میتھی 2 گرام، مرزنجوش 5 گرام، کباب چینی 2 گرام، نرکچور 2 گرام، کندر نصف گرام، مصطگی ایک گرام، کرفس پہاڑی 2 گرام، نمک گگرونده ایک گرام، سنڈھا ایک گرام۔

تمام دوائیں خوب پیس کر بعد ازاں تین پہر کھرل کریں اور شہد خالص کی مدد سے حب نخودی تیار کرلیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی کریم نکلے دودھ کے ساتھ دیں۔

نسخہ نمبر 25:

میتھی 5 گرام، درمنہ ترکی 5 گرام، مرزنجوش 5 گرام، زعفران نصف گرام، جرجیر ایک گرام، گل بھنگرا سیاہ ایک گرام۔

تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر 2 پہر کھرل کریں اور پھر شہد خالص کی مدد سے حب نخودی بنالیں۔

2-2 گولیاں صبح، دوپہر، شام دودھ کے ساتھ یا مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

رُبِ جامن

جامن پکے ہوئے سیاہ رنگ کے لے کر کسی مٹی کے برتن میں صاف ہاتھوں سے مل کر موٹے کپڑے سے چھان لیں، اگر ایک سیر رس ہو تو جوش دیں اور چوتھائی رہنے پر ایک پاؤ چینی شامل کریں اور گاڑھا قوام بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ عرق سونف دیں، ذیابیطس شکری اور دستوں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

قرص کافور

ذیابیطس و گردہ مثانہ کے امراض میں بہت مفید ہے۔ تخم کاہو پانچ تولہ، تخم خرفہ پونے چار تولہ، طباشیر، ست ملیٹھی ہر ایک اڑھائی تولہ، پھول گلاب، دھنیاں خشک ہر ایک سوا تولہ، اقاقیہ، صندل سفید، گل ارمنی، پھول انار ہر ایک چھ ماشہ، کافور سات رتی، عرق گلاب کے ساتھ قرص (گولیاں) بنائیں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ پانی کھلائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوگر کا ہومیو پیتھک علاج

یورینیم نائٹریکم (یورینیم نائٹریٹ) اس مرض کی اعلیٰ دوائی ہے، مشہور ڈاکٹر ہیوگس اور ڈاکٹر ہل اس دوائی کے بے حد مداح ہیں۔ اس کے استعمال سے پیشاب کم ہو کر شکر بھی گھٹ جاتی ہے۔ علاوہ ازیں۔ فاسفورس ایسڈ (عصبی ذیابیطس) کے لئے اور برائی ونیا (ذیابیطس کبدی کے لئے) بہترین ہومیو پیتھک ادویات ہیں۔

شوگر کا ہندوستانی علاج (آیورویدک)

بسنت کسما کر رس ایک رتی ہمراہ بالائی دیں یا موصلی پاک ایک سے دو تولہ ہمراہ دودھ دیں یا کشتہ فولاد ایک رتی ہمراہ بالائی یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

ذیابیطس شکری کا جڑی بوٹیوں سے علاج

1- چھ ماشہ برگد (بوہڑ) کے چھلکے دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ ذیابیطس شکری کے لئے مفید ہے۔

2- برہمی بوٹی کو دودھ میں بھگو دیں اور نچوڑ کر خشک کر کے گھی میں بھون لیں۔ برہمی بریاں تین تولہ، مغز بادام چھ تولہ، مغز چار دو تولہ، دھنیاں چھ ماشہ، الائچی خورد چھ

ماشہ، طباشیر چھ ماشہ، موصلی سفید چھ ماشہ، معصری پانچ تولہ سب کو کوٹ پیس کر رکھیں۔ ہمراہ دودھ تازہ تین ماشہ سفوف کھلائیں، یہ ذیابیطس و دماغی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

3۔ سنکھاہولی بوٹی کی جڑ چھ ماشہ، جڑ سنبھالو ڈیڑھ ماشہ جوش دے کر صبح و شام پلائیں۔

4۔ لعاب گھیکوار بوٹی چھ ماشہ، ست گلو ایک ماشہ ملا کر صبح و شام کھلائیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

5۔ جامن کے خشک بیجوں کا سفوف 5 سے 15 گرین تک روزانہ تین بار کھلانا یا چھ بار پانچ پانچ گرین کی مقدار میں استعمال کرنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے آٹھ سے دس پونڈ پیشاب کم ہو جاتا ہے اور 10،42 کے تناسب سے شکر میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

7۔ ایک پاؤ پانی میں ایک تولہ پھول جامن پیس کر نمک ملا کر پلانا ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

8۔ گڑ مار بوٹی کے پانچ اجزاء یا صرف پتے سفوف تین ماشہ، سفوف سونٹھ ڈیڑھ ماشہ، سفوف خستہ جامن ڈیڑھ ماشہ، دو خوراک بنا لیں، ایک پڑیا صبح و شام پانی یا دودھ (بغیر میٹھا ملائے) کے ساتھ دیں۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

9۔ جامن کی گٹھلی 30 گرام، سفوف بنا کر تین تین ماشہ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔

10۔ بنولے کی گری دو ماشہ، پانی 25 گرام میں جوش دے کر چھان کر دن میں دو بار دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com